سوال

(349)تارک نماز کافر ہے !

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

«إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكَ الصَّلٰوةِ» مسلم-باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلوۃ

''بے شک آدمی اور شرک وکفر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑنا ہے'' «اَلْعَهْدُ الَّذِیْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ» ترمذی-الایمان-باب ماجاء فی ترک الصلوۃ ''بے شک ہمارے درمیان اوران (کافروں) کے درمیان فرق نماز کا ہے پس جس نے اس کو ترک کیا پس تحقیق اس نے کفر کیا'' ان احادیث کا کیا مطلب ہے ۔ یعنی آدمی ایک نماز یا کچھ نمازیں چھوڑنے سے کافر ہو گا یا نماز کا انکار کرنے والا کافر ہو گا ؟ اور بے نماز کی نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کا منکر اور تارک دونوں کافر ہیں بے نماز کا جنازہ پڑھنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج1ص 258

محدث فتویٰ